متقیوں کی صفات (البقرۃ: 3-5)

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ		بِالْغَيْبِ	
جو لوگ	ایمان لاتے ہیں		غیب پر	
وَيُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ۙ (3)
اور قائم کرتے ہیں	نماز	اور اس سے جو	ہم نے ان کو رزق دیا ہے	وہ خرچ کرتے ہیں۔
وَالَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ اِلَيْكَ	وَمَآ
اور وہ لوگ جو	ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	نازل کیا گیا آپ کی طرف	اور جو
اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ ۚ	وَبِالْاٰخِرَةِ	هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۗ (4)	
نازل کیا گیا	آپ سے پہلے،	اور آخرت پر	وہ سب یقین رکھتے ہیں۔	
اُولٰٓئِكَ	عَلٰى هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ	وَاُولٰٓئِكَ هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ (5)
وہ لوگ	ہدایت پر ہیں	اپنے رب کی طرف سے،	اور وہی لوگ	فلاح پانے والے ہیں۔

مختصر شرح

متقین کی صفات:

- **يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ...: پہلی صفت: غیب پر ایمان لاتے ہیں۔** بہت سی ایسی چیزیں ہیں جن کے بارے میں ہم نہیں جانتے۔ چونکہ ہمارے حواس خمسہ محدود ہیں اس لیے پوری حقیقت کو سمجھنا اور جاننا ہمارے لیے مشکل ہے۔ متقین کی پہلی صفت یہ ہے کہ وہ غیب پر ایمان لاتے ہیں یعنی: اللہ پر، فرشتوں پر، کتابوں پر، رسولوں پر، آخرت (جنت و جہنم، اللہ سے ملاقات وغیرہ) پر اور اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان لاتے ہیں۔
- **وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ...: دوسری صفت: نماز قائم کرتے ہیں:** دراصل نماز کو قائم کرنا تقویٰ کو بڑھاتا ہے اور غیب پر ایمان کو مضبوط کرتا ہے۔ بعض مرتبہ آپ کچھ مسلمانوں یا لیڈروں کو دیکھیں گے جو قرآن مجید کی آیات کی عجیب و غریب تشریح بیان کرتے ہیں۔ چونکہ وہ پابندی سے نماز نہیں پڑھتے، اسی لیے ان پر ہدایت کی راہ نہیں کھلتی۔
- **وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ...: تیسری صفت: اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں:** یاد رکھیں کہ ہدایت کا راستہ جیب سے ہو کر جاتا ہے! متقین اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ مال اللہ کا تحفہ ہے، اسی لیے وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ وہ صرف زکوٰۃ ہی نہیں دیتے ہیں بلکہ اس کے علاوہ بھی خرچ کرتے رہتے ہیں، مثلاً خود پر، اپنے والدین پر، بیوی بچوں اور غریبوں پر خرچ کرتے ہیں، اسی طرح مسجد، مدرسہ، تعلیم، دین کی دعوت کے کام وغیرہ میں بھی خرچ کرتے ہیں۔

- وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ...: چوتھی صفت: پچھلی کتابوں (تورات، انجیل وغیرہ) اور قرآن اور حدیث پر ایمان لاتے ہیں: ایمان کا یہ حصہ نبوت کے جھوٹے دعوے داروں اور ان کے ماننے والوں کے لیے تمام دروازوں کو بند کر دیتا ہے، جیسے قادیانی، احمدی وغیرہ۔ اس لیے کہ اللہ نے یہ نہیں کہا کہ اے محمد ﷺ! جو آپ کے بعد نازل ہو گا، اس پر ایمان لاتے ہیں۔
- وَبِالۡاٰخِرَةِ...: پانچویں صفت: آخرت پر یقین رکھتے ہیں: ایمان کا یہ حصہ نمازوں کو قائم کرنے، اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے اور اللہ کی نازل کردہ تمام کتابوں پر ایمان لانے کے لیے نہایت ضروری ہے۔
- "مِنۡ رَّبِّهِمۡ": ایسے لوگ اپنے رب کی جانب سے ہدایت پر ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہدایت اللہ کی طرف سے ملنے والا سب سے اہم تحفہ ہے۔ اسی لئے ہمیں ہمیشہ ہدایت کی دعا مانگتے رہنا چاہیے: "اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ"۔
- متقین دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوں گے۔
- جو کوئی ان پانچ صفات میں جتنا زیادہ مضبوط ہو گا وہ اتنی زیادہ ہدایت حاصل کرے گا اور اعلیٰ سے اعلیٰ کامیابی حاصل کرے گا۔

اسباق، دعا اور پلان: ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

متقین کی 5 صفات:

B وہ غیب پر ایمان لاتے ہیں۔

C نماز قائم کرتے ہیں۔

D اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

E قرآن مجید پر اور اس سے پہلے نازل کردہ آسمانی کتابوں پر ایمان لاتے ہیں۔

F اور آخرت پر ایمان لاتے ہیں۔

یہ پانچ صفات والوں کو ہدایت ملے گی اور کامیابی بھی۔

دعا: اے اللہ! ان 5 عادات کو اپنانے میں میری مدد فرما!

رَبِّ اجۡعَلۡنِىۡ مُقِيۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ۔

پلان: ان شاء اللہ! میں ہمیشہ اللہ کے راستہ میں وقت صرف کرنے کا پلان بناؤں گا۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
صَلٰوة	صَلَوَات	نماز
مُفۡلِح	مُفۡلِحُوۡن، مُفۡلِحِيۡن	کامیاب

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
122	ر ز ق / ذ	رَزَقَ	يَرۡزُقُ	اُرۡزُقۡ	رَازِق	مَرۡزُوۡق	رِزۡق	رزق دینا